السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی کے مرنے کے بعد بھورے پر بیٹھ کر اجتماعی صورت میں یا انفرادی صورت میں یا کسی اور تعزیتی محفل میں ہاتھ اٹھا کر اس کے لیے مغفرت کی دعا کرنا شرعی اعتبار سے کیا حکم ہے جبکہ مومن کے لیے مغفرت کی دعا کرنا قرآن وحدیث سے ثابت ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی کے مرنے کے بعد بھورے پر بیٹھ کر اجتماعی یا انفرادی طور پر ہاتھ اٹھا کر میت کے لیے دعا کرنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں تعزیتی محفلوں اور جلسوں کا بھی یہی حکم ہے۔ قیود صرف رواج کے پیش نظر لگائی گئی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## احکام ومسائل

## جنازے کے مسائل ج1ص265

## محدث فتویٰ